145952-دعائیں اوراذکار ایک دوسرے کے ساتھ ملانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال

کیا عربی زبان میں دعائیں کرنا جائز ہے؟ اسی طرح متعدد دعاؤں کو ایک دوسرے سے ملانا، اللہ تعالی کی تسبیح یا حمد بیان کرتے ہوئے انہیں درمیان میں استعمال کرنا صحیح ہے؟ مثلاً: {سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ} کے بعد کہنا: {سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ} اوراس کے بعد دیگر دعائیں ذکر کرنا۔

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ مسلمان اللہ تعالی کا ذکر متعدد دعائیہ اوراذکار کے کلمات کو آپس میں جوڑ کر کرے، اس کی کئی وجوہات ہیں:

متعدد شرعی دعاؤں کے جملوں کو آپس میں اس انداز سے ملانا کہ وہ شرعی دعائیہ کلمات سے باہر نہ ہوں تو استحباب اور مندوب کے حکم میں ہوں گے۔

نیز فرمانِ باری تعالی: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا}. ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کا بہت زیادہ ذکر کیا کرو۔ [الاحزاب: 41] میں اس بات کی طرف اشارہ موجود ہے کہ بہت زیادہ ذکر کا حکم بسا اوقات اس بات کا متقاضی ہو سکتا ہے کہ مختلف اذکار اور دعاؤں کے کلمات ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے جائیں۔

واللہ اعلم